بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

”آپ کو اس حقیقت کا شعور ہونا چاہیے کہ جب سے دُنیا بنی ہے وحشی نسلوں کو چھوڑ کر دُنیا پر کتابوں نے حکمرانی کی ہے“۔

کتابوں نے انسانی افکار، تہذیب وتمدن اور معاشرت کو تبدیل کرنے میں انقلابی کردار ادا کیا ہے۔ کتابیں انسانی ذہن اور فکر کو تبدیل کرتی ہیں۔ مسلمان جب تک علمی طور پر برتر تھے دُنیاوی عروج بھی انہیں حاصل رہا۔

یورپ کے تاریک دور کا خاتمہ اور حالیہ دور کی ابتدا بھی 1440ء میں اُس وقت ہوئی جب جرمنی میں گٹن برگ نے چھاپہ خانہ ایجاد کیا۔ اس ایجاد سے بڑے پیمانے پر کتابوں کی اشاعت ممکن ہوئی۔ چنانچہ عام لوگ بہت تیزی کے ساتھ نئے علوم وفنون سے واقف ہوئے۔ جب پوری سوسائٹی میں علم سیکھنے اور سکھانے کا شوق بڑھ گیا تو انسان کے تجسس میں بھی اضافہ ہوگیا۔ اس سے کئی نئی ایجادات نے جنم لیا۔ جس کا نتیجہ صنعتی انقلاب کی شکل میں سامنے آیا۔ اس صنعتی انقلاب کی وجہ سے معاشرے میں دولت آئی۔ نئے نئے طبقات وجود میں آ گئے۔ اُن طبقات میں اپنے حقوق کا احساس پیدا ہوا اور اسی احساس نے جمہوریت کو جنم دیا۔

گویا حالیہ دور کی ابتدا اصلاً تعلیم سے ہوئی۔ تعلیم ہی وہ کنجی ہے جس سے ترقی کا تالہ کھلتا ہے۔ جب علم پر کچھ خاص طبقوں کی اجارہ داری ختم ہوئی اور عوام کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا تو اِن کے اندر آگہی پیدا ہوئی اور اِن میں اپنے آپ پر اعتماد پیدا ہوا۔ یہی اعتماد وقار، عزت اور ترقی کی بنیاد ہے۔

پریس کی طاقت

پریس کی طاقت کا اندازہ ایک مثال سے لگائیے۔ امریکہ میں غلامی عروج پر تھی۔ ایسے میں ایک خاتون نے 'انکل ٹام ز کیبن' ناول لکھا۔ اس ناول میں بڑی سفا کی سے امریکی حبشیوں کی زبوں حالی اور غلامی کی تصویر کھینچی گئی تھی۔ یہ ناول ایک ایسے دور میں لکھا گیا جب حبشیوں کے حق اور مفاد میں لکھنا امریکی معاشرے میں ایک گناہ اور بڑا جرم سمجھا جاتا تھا۔ یہ وہ ناول ہے جس نے دُنیا میں واقعی ایک انقلاب برپا کیا۔ یہ ناول 1852ء میں شائع ہوا۔ اِس ناول نے غلامی کے خلاف جنگ کیلئے رائے عامہ کو بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اشاعت کے پہلے سال صرف امریکہ میں اس کی تین لاکھ جلدیں اُس زمانے میں فروخت ہوئیں۔ (اور ہمارے ہاں مقبول کتب کی اشاعت اب بھی سالانہ صرف ہزاروں میں ہے)۔

'انکل ٹام ز کیبن' اُنیسویں صدی کا سب سے زیادہ بکنے والا ناول اور بائبل کے بعد دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب تھی۔ یہ اِن چند ناولوں میں سے ہے جنہوں نے انسانی معاشرے پر گہرا اثر ڈالا۔ لنکن نے اپنے دورِ صدارت میں امریکہ میں غلامی کے خاتمے کا عظیم کارنامہ سرانجام دِیا۔ وہ انکل ٹام ز کیبن سے بہت متاثر تھے۔ انہوں نے اس ناول کو پڑھا اور اتنا متاثر ہوئے کہ غلامی کے خلاف اُن کے جذبات میں مزید قوت اور شدت پیدا ہوئی اور وہ غلامی کے خاتمے کے فیصلے پر ڈٹ گئے۔ کہا جاتا ہے کہ لنکن جب غلامی کے خلاف جنگ کے آغاز میں اس کی مصنفہ کو ملے

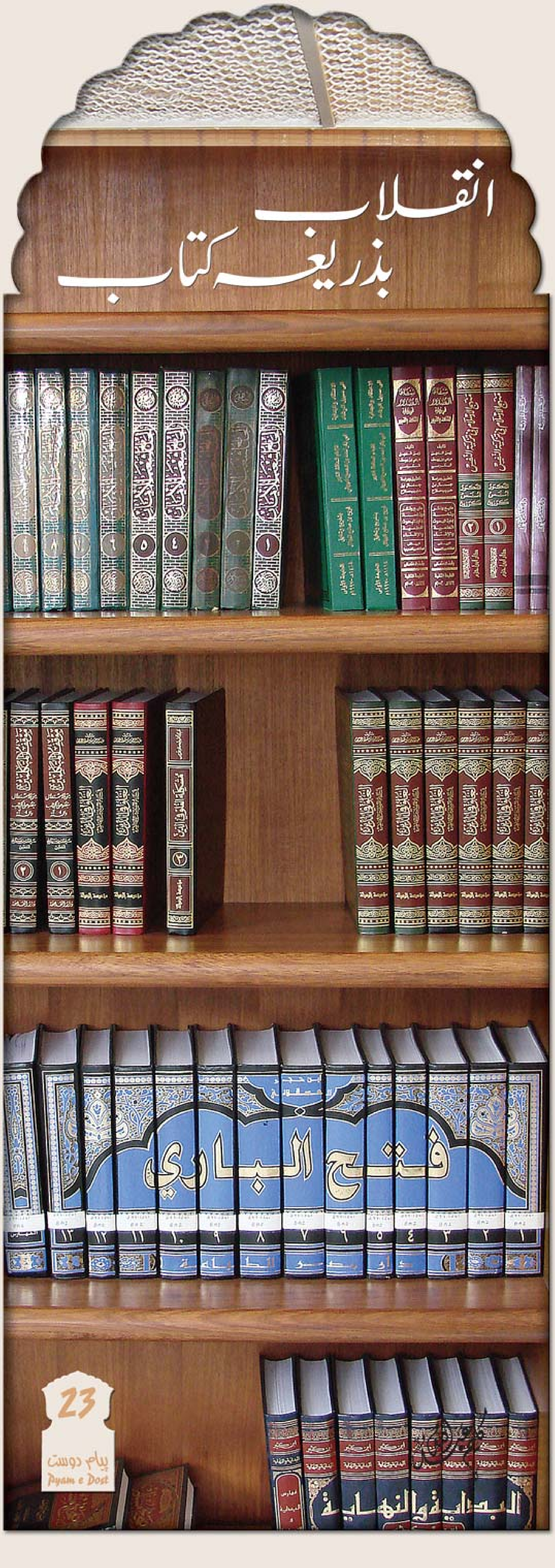

توانہوں نے کہا ''یہ ہے وہ چھوٹی سی خاتون جس نے اِتنی بڑی جنگ شروع کرائی''۔

مغرب کے فکری انقلاب میں دوسرے عوامل کے ساتھ کتاب دوستی کا فیصلہ کن حصہ رہا۔ یورپ میں دو تحریکیں صرف کتابوں کو پھیلانے کے لیے چلائی گئیں۔ ایک فرانس دوسری انگلینڈ میں۔ برطانوی دانشوروں نے انیسویں صدی میں فیصلہ کیا کہ دُنیا بھر کے علمی و ادبی شاہکار اپنے ملک کے عام آدمی تک پہنچنے چاہییں۔ حکومتی سرپرستی میں مختلف مفکرین کی کتابیں ایک پیسے (پینس) کی قیمت میں شائع کی گئیں۔ دور دراز علاقوں کیلئے موبائل کتب خانے بنائے گئے۔ فلسفہ، تاریخ اور عمرانیات جیسے موضوعات کے ساتھ دُنیا کی اہم زبانوں کے ماسٹر پیس انگریزی میں ترجمہ کیے گئے۔ پھر ایک منظم حکمت عملی کے طور پر اخبارات، رسائل، اور مختلف محفلوں میں اعلیٰ معیار کے مذاکرے کرائے گئے۔ کتابوں پر بحث کرنا فیشن بن گیا۔ بڑے بڑے لارڈز اور اراکین پارلیمنٹ ان مذاکروں میں شریک ہوتے اور اہلِ دانش کی فکر افروز باتوں سے مستفید ہوتے۔ اخبارات کے گوسپ کالمز میں ان شخصیات کا مذاق اڑایا جاتا جنہیں ادب سے شغف نہیں تھا۔ اِس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اپنے آپ کو جاہل اور گنوار کہلانے سے بچنے کیلئے اشرافیہ نے بھی مطالعہ شروع کر دِیا۔ یہ اسی طرح کی شاندار روایات کا اثر ہے کہ برطانیہ میں آج بھی کتابیں پڑھنے والوں کی تعداد یورپ کے بہت سے ملکوں سے بہتر ہے۔

امریکہ میں گو برطانیہ کی طرز پر مہم نہیں چلائی گئی مگر امریکی قوم نے ابتدا ہی میں دو بنیادی فیصلے کیے۔ ایک یہ کہ امریکہ میں دُنیا کے بہترین تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں گے اُنہوں نے درست طور پر اندازہ لگایا کہ اس طرح ان اداروں میں پڑھنے کیلئے دُنیا بھر سے ذہین ترین طلبہ آئیں گے۔ اسی وجہ سے تعلیمی اعتبار سے دُنیا کی بہترین یونیورسٹیاں امریکہ کی ہیں۔

امریکی انٹیلی جنشیا کا دوسری فیصلہ دُنیا بھر کی زبانوں میں چھپنے والے اہم مواد کا انگریزی میں ترجمہ کر کے اسے امریکیوں تک پہنچانا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ کی کسی چھوٹی کاؤنٹی کی لائبریری بھی بڑے بڑے ملکوں کی سنٹرل لائبریریوں سے کم نہیں۔ تاریخ یہ بتاتی ہے کہ قومی شعور پیدا کئے بغیر کوئی دیرپا اور مفید تبدیلی ممکن نہیں۔ شعور پیدا کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اعلیٰ پائے کی کتابوں کو خریدنے، پڑھنے اور اس پر بحث مباحثے کا فیشن ڈالیں۔

علم سے تبدیلی

علم کیسے تبدیلی لاتا ہے، اسے ایک مثال سے سمجھیں۔ جب کار ایجاد ہوئی۔ تو ابتدا میں ایک آدمی کمپنی کی طرف سے خریدار کے ساتھ کچھ وقت رہتا تھا۔ وہ بتاتا تھا کہ کب کار میں پانی اور کب اور کہاں پٹرول ڈالنا ہے۔ بعض اوقات کار میں پانی کم ہوتا لیکن وہ دھوکہ سے پٹرول کے پیسے بٹور لیتا۔ ان دنوں کاروں کے بارے میں لوگ بہت کم جانتے تھے۔ اس جہالت کے باعث انہیں بیوقوف بنانا آسان تھا۔ آج بچہ بچہ اس سے واقف ہے۔ اس لیے کسی کو اس معاملہ میں بیوقوف بنانا ناممکن ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں جہالت کے باعث لوگوں کو صحت' دین' سیاست وغیرہ کے معاملات میں آسانی سے بیوقوف بنایا جا رہا ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ ان میں شعور و آگہی کو فروغ دیا جائے۔ اس کا واحد حل کتاب دوستی ہے۔

گھریلو لائبریری

اپنے بچوں کو کتاب سے محبت اور دوستی کرنا سکھائیں۔ گھر میں ایک چھوٹی سی لائبریری بنائیں۔

سب سے پہلے گھر کا کوئی پُرسکون گوشہ چُنیں۔ ایسی جگہ چُنیں جہاں روشنی کا اچھا انتظام ہو، دھوپ کی تپش نہ ہو، چھت پر کھلے کمرے میں کتابیں خراب ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ آپ کتابوں کو رکھنے کے لیے کتابوں کی مخصوص الماری خرید لیں، شیلف رکھ لیں یا کسی غیر استعمال شدہ الماری کو کتابوں کے لیے استعمال کر لیں اور ہر خانے میں کتابوں سے متعلق شعبہ لکھ دیں۔ ایک خالی ڈائری میں index بنا لیں تاکہ کتابوں اور مصنف کے نام کا اندراج کیا جائے اور کتابوں کی دوبارہ خریداری نہ ہو سکے۔ ہر مہینے چند کتابیں ضرور خریدیے۔ یوں سال میں کتابوں کا وسیع ذخیرہ ہو جائے گا۔ کبھی کبھی ان کتابوں سے خود بھی کوئی دلچسپ چیز بچوں کو سنائیں۔ اِس طرح بچوں میں مطالعے سے رغبت ہو گی۔ ڈکشنری کا استعمال سیکھنے سے اُن کے پاس الفاظ کا ذخیرہ ہو جائے گا۔ جو دورانِ تعلیم فائدہ مند ہو گا۔ کتابوں کے میلے میں ضرور شرکت کریں۔ اس میں بچوں کو بھی لے کر جائیں۔ یہاں بازار سے کم قیمت کتابیں بآسانی دستیاب ہوتی ہیں۔ کتابوں کی وسیع رینج کتابوں کے انتخاب کیلئے بہترین ثابت ہو گی۔ اِسلامی کتابوں کے ساتھ ساتھ ہر ماہ چند کتابیں اردو اور انگریزی ادب سے متعلق ضرور خریدیں۔

انگریزی زبان پر دسترس عصرِ حاضر کا تقاضہ ہے۔ اِس لیے مادری زبان کے ساتھ انگریزی ادب کی کتابیں پڑھنے کا بھی شوق دلائیے۔ بچوں کے لیے بہترین انگریزی ادب کی کتب کو آسان الفاظ میں دوبارہ مختلف درجات (Level 1,2,3) کو مدنظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ وہ کتب ان کے لیے زیادہ مفید ہیں۔

کتابوں کے مطالعے سے نئے خیالات پروان چڑھتے ہیں۔ سوچنے سمجھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ کتابیں بہترین دوست ہیں۔ یہ ایسا دوستی کا ناطہ ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتا۔ بچوں کے ذہن میں چونکہ کسی بھی چیز کے بارے میں تاثر جلد قائم ہو جاتا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ ان کو جو کتاب پڑھنے کے لیے دِی جائے وہ معیاری انتخاب ہو تاکہ اس کے تعمیری نتائج سامنے آئیں۔ بچوں کے معیاری رسائل مثلاً 'نونہال' اور 'تعلیم و تربیت' ماہانہ گھر لائیں۔ آخر میں ہم نے چند اچھی کتب کی فہرست دی ہے اپنے گھروں میں ان کی لائبریریاں بنائیے۔ لوگوں کو پڑھنے کیلئے دیجیے۔ ہول سیل ڈیلر سے کتب خریدنے یا براہ راست منگوانے پر عموماً آپ کو 33% یا زائد رعایت پر کتب مل سکتی ہیں۔

تعلیم تعلیم تعلیم

آج بھی اقوام کے درمیان فرق کی اصل وجہ تعلیم کے علاوہ کچھ اور نہیں۔ جن ممالک نے تعلیم کے حصول کو آسان بنایا وہ آج دنیا پر حکمرانی کر رہے ہیں۔ دنیا میں کوئی ملک ایسا نہیں جس کی معیشت تو طاقتور ہو مگر عوام کی اکثریت ان پڑھ ہو۔ قومی ترقی کا ہر راستہ تعلیم کے میدان سے گزرتا ہے۔ والدین تعلیم یافتہ ہوں تو کم سن بچوں کی شرح اموات کم ہو جاتی ہے۔ بچے' بڑے کم بیمار ہوتے ہیں۔ کسان بہتر پیداوار حاصل کر سکتے ہیں وغیرہ۔ ہمارے بہت سے مسائل غربت' بیماری' عدم برداشت وغیرہ اور تعلیم کی کمی کا گہرا تعلق ہے۔ لہٰذا

- اپنے بچوں' اپنے خاندان' اپنے اردگرد کے بچوں کی جہاں تک اور جس طرح ممکن ہو

تعلیم کے معاملہ میں مدد کیجیے۔

✿ عمل کی اصلاح صحیح علم کے بغیر ممکن نہیں۔ صحیح علم کے لیے کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔ایک اچھی تحریر یا تقریر سے کسی کی دُنیا و آخرت سنور سکتی ہے۔ اسے معمولی نہ سمجھیے۔

✿ معاشرے میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ درس کی کوئی کیسٹ سن کر، کوئی کتاب، پمفلٹ پڑھ کر کسی کی زندگی میں انقلاب آ گیا۔سوچیے اس کے بعد وہ جتنے بھی خیر کے کام انجام دے گا۔ اِس کیسٹ، کتاب، پمفلٹ دینے یا اس کی طرف رہنمائی کرنے والے کو اِن تمام کاموں کا اَجر ملے گا۔ کیونکہ آپ ﷺ کے ارشاد کے مطابق ''جو شخص ہدایت کی دعوت دے۔اس کو ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملتا ہے جو اس کی ہدایت پر عمل کریں اور ان لوگوں کے اجر میں کچھ کمی نہیں آتی''۔(صحیح مسلم)

✿ سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ آدمی متعصّبانہ سوچ سے پاک اور تکبر میں مبتلا نہ ہو اور اختلاف رائے کو کشادہ ظرفی سے سننے اور غور کرنے کا رویہ اپنائے۔

✿ مطالعہ کتب کا مطلب ہے کہ تاریخ کے اعلیٰ انسانوں کی صحبت میں بیٹھنا' ان سے تبادلہ خیال کرنا اور اس طرح اپنے ذہنی ارتقاء کا سامان کرنا۔

✿ اچھی کتابیں خود بھی پڑھیے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیجیے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔

✿ جہاں تک ممکن ہو مختلف سماجی تقریبات مثلاً منگنی' شادی میں کوئی اچھی کتاب تحفہ میں دیجیے۔

✿ ہر گھر کا سربراہ اپنے گھر میں ایک چھوٹی سی لائبریری بنائے۔قدیم فلسفی لائبریری کو رُوحوں کی علاج گاہ' کہا کرتے تھے۔

✿ ایک تعلیمی تحریک شروع کیے بغیر ایک اچھے مستقبل کی توقع کرنا بے وقوفوں کی جنت میں رہنے کے مترادف ہے۔

سب سے پہلا حق قرآن کا ہے کہ ہم اسے اپنے روزانہ مطالعہ میں شامل رکھیں۔

قرآن حکیم کتابِ ہدایت

آپ ﷺ نے فرمایا''عنقریب فتنے نمودار ہوں گے۔پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ نکلنے کی راہ کون سی ہوگی؟ فرمایا: اللہ کی کتاب' جس میں تم سے پہلے لوگوں کی خبر بھی موجود ہے اور بعد میں آنے والوں کی بھی اور تمہارے اپنے متعلق بھی حکم موجود ہے۔وہ فیصلہ کن بات ہے' وہ فضول بات اور یاوہ گوئی نہیں ہے۔ جو کوئی (سرکشی سے) قرآن کو چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو کچل کر رکھ دے گا اور جس نے اسے چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت حاصل کرنے کی کوشش کی اللہ اسے گمراہ کر دے گا۔ یہ قرآن ہی اللہ کی مضبوط رسی ہے جس کی پیروی سے خیالات کجی سے محفوظ رہتے ہیں اور علماء کبھی اس سے سیر نہیں ہو سکتے' اس کے عجائبات ختم ہونے کو نہیں آتے اور بار بار پڑھنے سے پرانا نہیں ہوتا۔جو قرآن کے مطابق بات کرے گا وہ سچی بات کرے گا' جو اس کے مطابق عمل کرے گا یقیناً اجر پائے گا' جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا ضرور عدل کا فیصلہ کرے گا' جو لوگوں کو اس کی پیروی کی دعوت دے گا وہ سیدھے راستے کی طرف لوگوں کی راہنمائی کرے گا''۔(ترمذی)

✿ ہر مسلمان کو چاہیے کہ فتنوں کے اس دور میں روزانہ نہ صرف خود قرآن کا کچھ حصہ

انقلاب بذریعہ کتاب

ضرور بمعہ ترجمہ پڑھے بلکہ اپنے گھر والوں کو بھی سنائے اور اپنے حلقہ احباب کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دے۔

میں اکیلا کیا کر سکتا ہوں

وہ لوگ جو سمجھتے ہیں کہ تنہا کوئی کچھ نہیں کر سکتا انہیں ہم ایک فرانسیسی کسان کا کارنامہ سناتے ہیں۔فرانس میں ایک کسان اپنی بیوی اور جوان بیٹے کی موت کی وجہ سے آبادی چھوڑ کر ایک ویرانے میں زندگی بسر کرنے لگا۔ اس نے ایک ایسے ویرانے میں ڈیرہ لگایا جہاں کوئی چیز نہ اگتی تھی۔ پورا علاقہ خشک اور سنگلاخ تھا۔ جگہ جگہ پرانے اور اجڑے دیہاتوں کے کھنڈر بتاتے تھے کہ کبھی یہاں بہار ہوا کرتی تھی۔ اس نے اس ویرانے میں بھیڑیں پال لیں۔ اس نے محسوس کیا کہ پورا علاقہ درختوں کی کمی کی وجہ سے مر رہا ہے اس نے روزانہ سو بیج بونا شروع کیے۔ 25 سال اس نے باقاعدگی اور مستقل مزاجی سے یہ کام جاری رکھا۔ 25 سال بعد اس کا لگایا ہوا جنگل 10 میل کے رقبے میں پھیلا ہوا تھا جس کے درخت اب 25 فٹ بلند ہو چکے تھے۔ وہ اپنے کام میں لگا رہا۔اس کے کام شروع کرنے کے 37 سال بعد ہریالی اور جنگلات کی وجہ سے بارشیں شروع ہو گئی تھیں۔چشمے گنگنا رہے تھے۔اس سال علاقے میں نالے زور و شور سے بہہ رہے تھے۔اجڑے ہوئے گاؤں کے لوگ واپس آ گئے تھے اور نئے مکان تعمیر ہو رہے تھے۔ اگلے دس سال بعد کھیتوں میں فصلیں لہلہا رہی تھیں۔39 سال کام کرنے کے بعد وہ کسان چل بسا لیکن اپنے پیچھے خشک و بنجر صحرا کو سرسبز و شاداب جنگل میں تبدیل کر گیا۔اس جنگل کی وجہ سے دس ہزار افراد خوشحالی کی زندگی گزار رہے تھے۔ یہ سب تنہا شخص کی کوششوں کا نتیجہ تھا جس نے صرف اپنے زورِ بازو پر اللہ کی تائید سے اتنا بڑا کارنامہ کر دکھایا تھا۔ آیئے ہم بھی نیکی کے بیج بونے کا آغاز کریں۔اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائیں۔آمین

شکوہ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے
جس سورج کی آس ہے تم کو شاید وہ بھی آئے
تم کہو تم نے اب تک کتنے دِیے جلائے

ہر گھر کی ضرورت — عام فہم دینی کتب کی پہلی فہرست

1: الکتاب (اردو کے قدیم وجدید تراجم و تفاسیر سے مرتب قرآن کا آسان اور بامحاورہ ترجمہ ضروری تشریحات کے ساتھ۔فرقہ وارانہ تعصّبات سے پاک۔) ترتیب و تہذیب: ڈاکٹر محمد عثمان' شائع کردہ: قرآن فاؤنڈیشن' 2۔شاہراہ ایوانِ تجارت لاہور۔ 042-36306251

2: آسان ترجمہ قرآن مجید (ا: تینوں مسالک کے علماء کرام کا نظر ثانی شدہ اور متفق علیہ' ۲: ہر لفظ کا جدا جدا ترجمہ اور پوری سطر کا سلیس ترجمہ' عربی سے ناواقف بھی چند پارے پڑھ کر اس کی مدد سے پورے قرآن کا ترجمہ بخوبی سمجھ سکیں گے۔) از حافظ نذر احمد' شائع کردہ: مسلم اکادمی' 29/18 محمد نگر لاہور 042-36304104

3: قرآنِ حکیم بمعہ اُردو ترجمہ مرتبہ: سید شبیر احمد' جس میں عربی متن نیلے اور سرخ رنگوں میں اِس طرح چھاپا گیا ہے کہ نیلے عربی حروف کا ترجمہ نیلے اور سرخ عربی حروف کا ترجمہ سرخ رنگ میں چھاپا گیا ہے۔شائع کردہ: قرآن آسان تحریک 50 لوئر مال

نزد M.A.O. کالج لاہور 6-042-37242265

4: ترجمہ قرآن از مولانا آصف قاسمی' قرآن حکیم میں تقریباً 80ہزار الفاظ ہیں۔یہ اصلاً تقریباً 3ہزار الفاظ ہیں جو بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ان 3ہزار میں سے بھی تقریباً 5سو الفاظ وہ ہیں۔جو اُردو میں روزمرہ (تلفظ اور رسم الخط کے معمولی فرق کے ساتھ) بولے اور سمجھے جاتے ہیں۔قرآن میں آنے والے 3ہزار الفاظ کو اِس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔مرتب نے اِس کتاب کو دس حصوں میں بانٹ دیا ہے۔اِس طرح اِن الفاظ کو یاد کرنا نہایت آسان ہو گیا ہے۔سکولوں میں جماعت اول تا دہم یہ تمام الفاظ بچوں کو نہایت آسانی سے یاد کروائے جاسکتے ہیں۔شائع کردہ: گابا سنز اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی۔021-32636565

6,5: راہِ عمل' زادِراہ (منتخب احادیث کے مجموعے) از مولانا جلیل احسن ندوی' شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز 3 کورٹ سٹریٹ لوئر مال' لاہور, 042-37248676

7: قرآنی و مسنون دعائیں مرتبہ سید شبیر احمد' شائع کردہ: قرآن آسان تحریک

9'8: الرحیق المختوم (سیرت نبویؐ پر دُنیا بھر میں اول انعام یافتہ کتاب) از مولانا صفی الرحمن مبارکپوری' اور پیارے رسولؐ کی پیاری دعائیں مرتبہ عطا اللہ حنیف' شائع کردہ: المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ' لاہور۔2۔042-37237184

11,10: میرا جینا میرا مرنا' قرآنی و مسنون دعائیں شائع کردہ: الہدیٰ 6۔اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد 3-051-4436140

12 تا 16: آدابِ زندگی' شعورِ حیات جلد اول و دوم' روشن ستارے' داعیِ اعظم از مولانا یوسف اصلاحی' شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز

17 تا 27: زندگی بے بندگی شرمندگی سیریز (11 کتب کا سیٹ) از بنت الاسلام صاحبہ' شائع کردہ: ادارہ بتول سید پلازہ' 30 فیروزپور روڈ مزنگ چونگی لاہور 042-37585449

(۱) آخرت (۲) حُبِ الٰہی (۳) داعی کے اوصاف (۴) نفس کا تزکیہ (۵) صلوٰۃ و زکوٰۃ (۶) صیامِ رمضان و حجِ بیت اللہ (۷) حقوق العباد (۸) علم (۹) اُخوتِ اسلامی (۱۰) قُوتیں (۱۱) سراجِ منیر

28 تا 31: پچاس صحابہؓ' تیس پروانے شمعِ رسالت کے' یہ تیرے پُراسرار بندے' خیرالبشرؐ کے چالیس جانثار از طالب ہاشمی شائع کردہ: طٰہٰ پبلیکیشنز 22اے ملک جلال الدین (وقف) بلڈنگ چوک اردو بازار لاہور 042-37231391

32: حیات صحابہ کے درخشاں پہلو ترجمہ محمود احمد غضنفر' نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

33، 34: خطبات' دینیات از سید ابوالاعلیٰ مودودی' شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز

35 تا 38: رازِ حیات' عظمتِ قرآن' انسان کی منزل' اللہ اکبر از مولانا وحیدالدین خان' شائع کردہ: دارالتذکیر' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

39: تزکیۂ نفس از امین احسن اصلاحی

40: ''جب زندگی شروع ہوگی'' ایک ناقابل فراموش ناول مصنف ابو یحییٰ www.al-dawah.com

41: ہم کیوں مسلمان ہوئے؟ از عبدالغنی فاروق' شائع کردہ: کتاب سرائے الحمد مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37320318

42: عظیم لوگ جنہوں نے دنیا بدل ڈالی از اگن لارسن مترجم غلام رسول مہر' شائع کردہ: فِکشن ہاؤس' 18 مزنگ روڈ لاہور

43: زندگی سے پیار' پریشانیوں سے نجات از ڈیل کارنیگی

44 تا 46: زیرو پوائنٹ 3,2,1 از جاوید چودھری' شائع کردہ: دوست پبلیکیشنز اسلام آباد

48,47: آسان نیکیاں' ذکر و فکر از مفتی تقی عثمانی شائع کردہ: مکتبہ عائشہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور 042-37360541,0300-9233714

49: اللہ کی نشانیاں عقل والوں کیلئے' از ہارون یحییٰ' شائع کردہ: ادارہ اسلامیات دینا ناتھ مینشن مال روڈ لاہور 042-37324412

50: خواتین اسلامی انسائیکلو پیڈیا از ابوالفضل نور احمد' شائع کردہ: اسلامیکا فاؤنڈیشن جدہ۔کراچی

51: شاہراہ کامیابی از فائز سیال' شائع کردہ: فیروزسنز 60 شاہراہ قائداعظم لاہور

52 نماز' شائع کردہ: قرآن آسان تحریک

53: خطبات مدراس از سید سلیمان ندوی

54: مسدس حالی   55: کلیات اقبال

57،56: قربِ الٰہی کے چند آسان عملی طریقے' آخری وصیت از خرم مراد' شائع کردہ: منشورات منصورہ ملتان روڈ لاہور, 042-35425356

❂ بچوں کیلئے پچاس سے زائد کتب کا سیٹ از دعوۃ اکیڈمی پوسٹ بکس 1485 اسلام آباد 051-9261751,2262031

مختلف اذکار اور دعاؤں کے کارڈ' سٹکرز

شائع کردہ: المسعود: 051-2261356   البلاغ: 051-2281420

آڈیو کیسٹس

❂ روزِ قیامت کیا ہوگا' خود فریبی' بہترین کی طرف' قرآن کی مکمل تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی' الہدیٰ انٹرنیشنل 3-051-4436140

❂ بدلیں گے مثبت سوچ کا جادو' زندگی کا مقصد اور اس کا حصول از فائز سیال www.faiezseyal.com

❂ ہارون یحییٰ کی For Men of Understanding 1, 2, 3 CD, DVD

❂ مختلف دینی موضوعات پر پمفلٹس پیام دوست

www.pyamedost.org   03335115922

چند اہم اسلامی websites

www.alhudapk.com, www.pyamedost.org,
www.searchtruth.com, www.ishraqdawah.com,
www.harunyahya.com, www. quranasan.com,

مزید تفصیلات کے لیے

Website: www.pyamedost.org

"جس نے خیر کی طرف راہنمائی کی اس کے لئے عمل کرنے والے کے برابر اجر ہے۔" (صحیح مسلم)
خود پڑھیے اور دوسروں کو بھی پڑھوایئے۔
Mobile: 0092-333-511-5922
Website: www.pyamedost.org
E-mail: pyamedost@hotmail.com
PKR.4